سوال

(731) دوست کے مال میں اس کے علم کے بغیر تصرف کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میرے لیے یہ جائز ہے کہ میں اپنے کے مال میں اسکے علم کے بغیر اپنی ضرورت کو پورا کرلوں جب کہ مجھے اس بات کا یقین ہو کہ اگر وہ موجود ہوتا تو اسے مکمل طور پر راضی ہوتا یا جب اسے بعد میں معلوم ہو گا تو وہ اس سے راضی ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

افضل یہ ہے کہ آپ اپنے بھائی کے مال کا احترام کریں، خواہ آپ یہیہ یقین ہو کیوں نہ ہو کہ اپنے اموال میں آپ کے تصرف سے وہ خوش ہوں گے کیونکہ اصل یہ ہے کہ مسلمان کے مال کو اس کی اجازت کے بغیر اپنے تصرف میں لانا حرام ہے، البتہ اگر آپ کو اس کے مال میں تصرف کرنے کی شدید ضرورت پیش آجائے اور آپ کو معلوم ہو کہ وہ اس سے راضی ہو گا اور آپ کو اس کی رضامندی کا پورا وثوق ہو مثلا آپ کے پاس مہمان آجائیں اور اور آپ کے دوسب کے پاس بکریاں ہوں اور آپ ان میں سے ایک بکری مہانوں کی مہمان نوازی کے لیے لیں اور پا کو پورا پورا اعتماد ہو کہ آپ کا دوست اس سے خوش ہو گا تو بوقت ضرورت ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں اور اگر کوئی ایسی حاجت وضرورت درپیش نہ ہو تو پھر بہتر لور افضل یہ ہے کہ آپ اپنے بھائی کی اجازتکے بغیر اس کے مال میں تصرف نہ کریں کیونکہ وہ خود کتنا راضی ہو کیوں نہ ہو وہ آپ کے اس طرز عمل سے یقینا اپنے دل میں تنگی محسوس کرے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص553

محدث فتویٰ